بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| جلد ۵۴/۱۹ | ۲ نبوت ۱۳۴۴ ہش ۷ شعبان ۱۳۸۵ ھ ۲ دسمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۷۸ |
|---|---|---|

## اخبار احمدیہ

ربوہ یکم دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع منظر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ یعنی خفیف سی کھانسی ہے اور دردِ انتول میں تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت:۔ اللہ تعالیٰ نے آج مورخہ یکم دسمبر ۱۹۶۵ء بروز بدھ بوقت صبح مکرم نسیم احمد صاحب بی اے۔ ایل ایل بی ایڈووکیٹ ڈیرہ غازی خاں کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جو محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد کا نواسہ اور مکرم عزیز محمد صاحب وکیل ڈیرہ غازی خاں کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# جو میرے پاس آتا ہے وہ اپنی استعداد کے موافق ایک فضل کا وارث بنتا ہے

## یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے جو بار بار نہیں آتا وہ کچھ فائدہ نہیں اٹھاتا

"یاد رکھو میں جو اصلاحِ خلق کے لئے آیا ہوں جو میرے پاس آتا ہے وہ اپنی استعداد کے موافق ایک فضل کا وارث بنتا ہے لیکن میں صاف طور پر کہتا ہوں کہ وہ جو سرسری طور پر بیعت کر کے چلا جاتا ہے اور پھر اس کا پتہ ہی نہیں ملتا کہ کہاں ہے اور کیا کرتا ہے اس کے لئے کچھ نہیں، وہ جیسا تہی دست آیا تھا تہی دست جاتا ہے۔

یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صحابہؓ بیٹھے آخر نتیجہ یہ ہوا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِیْ اَصْحَابِیْ۔ گویا صحابہ رضی اللہ عنہم خدا کا روپ ہو گئے۔ یہ درجہ ممکن نہ تھا کہ ان کو ملتا اگر دور ہی بیٹھے رہتے۔ یہ بہت ضروری مسئلہ ہے۔ خدا کا قرب بندگانِ خدا کا قرب ہے۔ خدا تعالیٰ کا ارشاد کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اسی پر شاہد ہے۔ یہ ایک سِر ہے جس کو تھوڑے ہیں جو سمجھتے ہیں۔ مامور من اللہ ایک ہی وقت میں ساری باتیں کبھی بیان نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ اپنے دوستوں کی امراض تشخیص کر کے حسبِ موقعہ ان کی اصلاح بذریعہ وعظ و نصیحت کرتا رہتا ہے اور وقتاً فوقتاً انکے امراض کا ازالہ کرتا رہتا ہے اب جیسے آج میں ساری باتیں بیان نہیں کر سکتا ممکن ہے کہ بعض آدمی ایسے ہوں جو آج ہی کی تقریر سنکر چلے جاویں اور بعض باتیں ان کے مذاق اور مرضی کے خلاف ہوں وہ تو محروم رہ گئے۔ لیکن جو متواتر یہاں رہتا ہے وہ ساتھ ساتھ ایک تبدیلی کرتا چلا جاتا ہے۔ اور آخر اپنے مقصد کو پا لیتا ہے"۔

(الحکم مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۰۱ء)

## نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کے لئے ضروری اطلاع

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں چونکہ بے حد مصروفیت ہوگی۔ اس لئے اس امر پر دوبارہ غور کر کے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ امسال شوریٰ انصار اللہ کا جو اجلاس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر منعقد ہوا پاتا تھا وہ منعقد نہیں ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## جلسۂ سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

آج مورخہ یکم دسمبر ۱۹۶۵ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جلسہ سیرت حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ منعقد ہوگا جس میں علمائے سلسلہ کی تقاریر کے علاوہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہ العالی کا پیغام بھی سنایا جائے گا احباب شمولیت کی درخواست ہے مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

## جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار سوموار منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب امسال خصوصیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۵ء

# خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر محض اپنی تجاویز سے اصلاح نفس نہیں ہو سکتی

مذہب کے غلط استعمال کی وجہ سے بھی انسان کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ سب سے بڑا یہ نقصان پہنچا ہے کہ دانشوروں کو مذہب کی افادیت کے متعلق تشکک اور تذبذب کا شکار ہونا پڑا۔ چنانچہ یورپ میں حکومتی سطح پر عیسائیوں کے مختلف فرقوں کی جنگ زرگری نے مذہب کے کاز کو سخت دھچکا لگایا۔ جب لوتھر وغیرہ پادریوں نے پوپ کے خلاف محاذ بنایا۔ اور اسلامی اثر کی وجہ سے یورپ پوپ کے خواب آور عہد سے بیدار ہوا۔ تو عیسائیوں کے مختلف فرقوں میں سخت تصادم نمودار ہوا۔ ہر فرقہ کا دعوے تھا کہ نجات صرف اسی فرقہ سے وابستہ ہے۔ اور دوسروں کو اپنے فرقہ میں بالجبر لانا دراصل اس پر احسان ہے اور رحمت ہے۔ اور اس کو اپنے حال پر چھوڑ دینے سے بہتر ہے کہ اس کو قتل کر دیا جائے۔ اس خام خیالی کی وجہ سے اس عہد میں گویا قیامت برپا تھی۔ اور یورپ کی سرزمین بے گناہوں کے خون سے لالہ زار بن گئی تھی۔

جب یورپ کے سنجیدہ لوگوں نے یہ حال دیکھا تو ان کی طبیعت مذہب ہی سے متنفر ہو گئی۔ سائنس اور فلسفہ نے ان کی طبائع ہی بدل ڈالیں۔ اور انہوں نے زندگی کے اصولوں میں ایک عظیم تبدیلی پیدا کر دی اور کہا کہ حکومت کو مذہب سے بالکل علیحدہ کر دینا چاہیئے۔ اور اسی خیال کے زیر اثر غیر مذہبی یا سیکولر حکومت کا آغاز ہوا۔ یہ خیال بڑھتے بڑھتے خالص مادیت کی صورت اختیار کر گیا۔ یہاں تک کہ اخلاق کو بھی مذہب سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اگرچہ اللہ تعالےٰ کے وجود سے کھلم کھلا انکار تو اکثر حالات میں نہیں کیا گیا مگر اخلاق کو بھی مذہب سے جدا کر کے اس کی بنیاد محض تعقل پر رکھ دی اور اخلاقی اقدار پر آزادانہ فلسفہ کی عمارت تیار کرنے کی کوشش کی گئی۔ (Ethics) علم الاخلاقیات کی بنیاد ڈالی گئی۔ جس کا پہلا اصول یہ قرار پایا کہ کسی بیرونی Authority کو تسلیم نہ کیا جائے۔ بلکہ اخلاقیات کے اصول انسانی طبیعت ہی سے برآمد کئے جائیں

اس اصول کے مطابق اخلاقیات پر آزادانہ سکول قائم ہو گئے۔ اگرچہ یونانی فلسفہ نے اپنے فلسفہ کی بنیاد عقلیت کے اصول پر ہی رکھی ہے۔ مگر یورپ میں عیسائیت کے فروغ کی وجہ سے اور پوپ کے اثر سے یونانی فلسفہ دب گیا تھا۔ تاہم جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ عیسائی فرقوں کی باہم لڑائی کی وجہ سے یہ فلسفہ پھر اُبھر آیا۔ اور علوم کو مذہب سے بالکل جدا کر دیا گیا۔ آج یہ دور اپنے عروج کو پہونچ گیا ہے۔ اور اس کی سرحدیں دہریت سے جا ملی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج اصلاح نفس کا دار و مدار بھی عقلیت پر جا پڑا ہے۔ اور وہ الجھنیں پیدا ہو گئی ہیں۔ جن کا علاج مشکل ہو گیا ہے۔ یورپ کی بے پناہ مادہ پرستی کی وجہ سے مادی طور پر اس کو تمام دنیا کی اقوام پر فوقیت حاصل ہو گئی ہے۔ اس لئے تمام دنیا اس کی لپیٹ میں آ چکی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بداخلاقیوں کے عفریت ہر طرف ناچنے لگے ہیں اور دنیا کے سنجیدہ لوگ اس کو بُری طرح محسوس کرنے لگے ہیں۔ اور تدابیر سوچ رہے ہیں کہ کس طرح ان رجحانات کو بدلا جائے جو تقریباً ہر قوم میں پیدا ہو گئے ہیں۔ یہ تو درست ہے کہ موجودہ حالات بغیر تدابیر کے بدلے نہیں جا سکتے۔ مگر صرف انسانی عقلی تدابیر کام نہیں دے سکتیں۔ اصل چیز جس کی ضرورت ہے وہ ایمان باللہ ہے۔ جب تک اللہ تعالےٰ پر از سرِ نو ایمان پیدا نہیں کیا جائے گا۔ دنیا کے رجحانات بھی بدلے نہیں جا سکیں گے۔ اب دانشمند بھی اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ مذہب کو پھر اختیار کیا جائے۔

ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات سے ایک اقتباس اس ضمن میں درج کیا جاتا ہے۔

"یاد رکھو اصلاح نفس کے لئے نری تجویزوں اور تدبیروں سے کچھ نہیں ہوتا۔ جو شخص نری تدبیروں پر رہتا ہے۔ وہ نامراد اور ناکام رہتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی تدبیروں اور تجویزوں ہی کو خدا سمجھتا ہے۔ اس واسطے وہ فضل اور فیض جو گناہ کی طاقتوں پر موت وارد کرتا ہے اور بدیوں سے بچنے اور ان کا مقابلہ کرنے کی قوت بخشتا ہے وہ انہیں نہیں ملتا کیونکہ وہ خدا تعالےٰ سے آتا ہے جو تدبیروں کا غلام نہیں۔ انسانی تدبیروں اور تجویزوں کی ناکامی کی مثال خود خدا تعالےٰ نے دکھائی ہے۔ یہودیوں کو تورات کے لئے کہا کہ اس میں تحریف و تبدیل نہ کرنا اور بڑی بڑی تاکیدیں اس کی حفاظت کی ان کو کی گئیں۔ لیکن کم بخت یہودیوں نے تحریف کر دی اس کے بالمقابل مسلمانوں کو کہا انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون۔ یعنی ہم نے اس قرآن مجید کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں پھر دیکھ لو اس میں کیسی حفاظت فرمائی۔ ایک نقطہ اور شوشہ تک پس و پیش نہ ہوا۔ اور کوئی ایسا نہ کر سکا کہ اس میں تحریف تبدیل کرتا۔ صاف ظاہر ہے کہ جو کام خدا کے ہاتھ سے ہوتا ہے وہ بڑا بابرکت ہوتا ہے اور جو انسان کے اپنے ہاتھ سے ہو وہ بابرکت نہیں ہو سکتا۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ جب تک خدا تعالےٰ کا فضل اور اسی کے ہاتھ سے نہ ہو۔ تو کچھ نہیں ہوتا۔ پس محض اپنی سعی اور کوشش سے طہارت نفس پیدا ہو جاوے۔ یہ خیال باطل ہے لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ پھر انسان کوشش نہ کرے اور مجاہدہ نہ کرے نہیں بلکہ کوشش اور مجاہدہ ضروری ہے اور سعی کرنا فرض ہے۔ خدا تعالےٰ کا فضل اچھی محنت اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا اس واسطے ان تمام تدابیر اور مساعی کو چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ جو اصلاح نفس کے لئے ضروری ہیں مگر یہ تجاویز اور تدابیر اپنے نفس سے پیدا کی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۵ و صفحہ ۲۴۶)

## لفظِ "جہاد" کا اعجاز

بھارت کے وزیر دفاع مسٹر چوہان نے لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ مجھے تو اس بات کا کوئی علم نہیں ہے کہ پاکستانی فوج نے بھارتی عورتوں کو اغوا کیا ہے۔ تاہم میں تحقیق کراؤں گا۔ چنانچہ مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پاکستانی فوج نے کسی بھارتی عورت کو اغوا نہیں کیا پاکستانی فوج کو یہ پاکبازی کا ایک ایسا سرٹیفیکیٹ ہے۔ کہ جس کی نظیر سوائے مسلمانوں کے کسی قوم کی تاریخ میں کم ہی ملتی ہے چنانچہ تاریخ اسلام میں ایسے بہت سے واقعات ہیں کہ مسلمانوں نے غیر اقوام کی عورتوں کی نہ صرف حفاظت کی ہے بلکہ بڑی عزت کے ساتھ ان کے ساتھ سلوک کیا ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ دوسری اقوام میں ایسے اچھے لوگ نہیں ہوتے اور نہ یہ کہتے ہیں کہ مسلمان سپاہیوں سے کبھی ایسا جرم سرزد نہیں ہوا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے اکثر اس تعلق میں جو اعلےٰ کردار دکھایا ہے۔ وہ یقیناً ضرب المثل ہے۔

تاریخ اسلام میں ایسے واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں کہ جب مسلمان فوج فاتح کی حیثیت سے کسی شہر میں داخل ہوئی ہے تو نظم و ضبط اور ضبط نفس کا اس نے ایسا مثالی مظاہرہ کیا ہے کہ دشمن بھی حیرت زدہ رہ گئے ہیں۔ مفتوحہ شہر کی عورتیں اور بچے دروازوں کھڑکیوں اور بالاخانوں میں کھڑی ہوئیں اور اسلامی فوج گزر رہی ہوتی۔ مگر کیا مجال کہ کسی سپاہی نے آنکھ اٹھا کر بھی ادھر اُدھر دیکھا ہو۔

غیر اقوام کے لوگ مسلمانوں پر اعتراض کیا کرتے ہیں کہ مسلمان "جہاد" کرتے ہیں حالانکہ یہی لفظ ہے جو جنگ کی حالت میں بھی مسلمانوں میں اعلےٰ اخلاق کا نشان ہے۔ جو مسلمان جہاد سمجھ کر دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ وہ بداخلاق ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ جہاد ایسی جنگ کا نام ہے جس میں ایسی اخلاقی شرائط ہیں کہ اگر ان شرائط میں سے کسی ایک کو بھی نگاہ میں نہ رکھا جائے تو مسلمان مسلمان ہی نہیں رہتا۔ ایک مجاہد مفتوحہ قوم کی عورتوں کی عزت کرنے پر مجبور ہے۔ چہ جائیکہ وہ ان سے کسی قسم کی زیادتی کرے۔

چوہان صاحب اور مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کی شہادت ثابت کرتی ہے کہ پاکستانی فوج جہاد کی شرائط کو پوری طرح مدنظر رکھتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر محاذ پر اس کی مدد کی ہے اور اس کو فتحیاب کیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں ہم چوہان صاحب سے پوچھتے ہیں کہ بھارتی فوج نے بھی ایسا کردار دکھایا ہے وہ اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھیں۔ اور لفظ "جہاد" کی شان کو ملاحظہ کریں کہ اس نے پاکستانی فوج کو دنیا کی نظروں میں کس قدر بلند کر دیا ہے ÷

# خلیفہ خُدا بناتا ہے

## ایک بہت بڑے صدمہ کے بعد اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی فضل و احسان

(مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات پر جو صدمہ قومی جماعتی اور انفرادی سطح پر محسوس کیا گیا وہ ایک ایسا سانحہ اور اتنا عظیم نقصان ہے کہ جس نے زندگی کی بنیادوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ جس نے اندازِ فکر بدل دئے۔ احساساتِ قلب بدل دئے۔ یہ صدمہ روح کی گہرائیوں میں اترتا چلا گیا۔ اس نے دل و دماغ کو ماؤف سا کر دیا۔ ہر ایک شخص پکار اُٹھا، تڑپ اٹھا، سسک اٹھا کہ یا الٰہی کیا ہوا اور اب کیا ہوگا۔

مگر خدائے برتر کا احسان ہے کہ اس نے اس جانگداز واقعہ کے بعد جبکہ سوچنے اور سمجھنے کی قوتیں سلب ہو گئی تھیں۔ پھر ایک بار قومِ احمد کو ایک ہاتھ پر اکٹھا ہونے کی توفیق دی۔ وہ ماوراء الوراء ہستی جو غیر فانی ہے اور جو اپنے بندوں سے بے پناہ محبت کرتی ہے۔ اسی پیارے خدا نے اُن سجدوں کی لاج رکھ لی جو آستانہ الوہیت پر کئے گئے ان دُعاؤں کو قبول کیا جو سینۂ مصفّٰی سے نکلیں اور باون سال تک عرش کو ہلاتی رہیں اور ان لعل و گوہر کو اللہ تعالیٰ نے چُن کر محفوظ کر لیا جو آنکھوں سے قوم کے درد میں، جماعت کی فلاح و بہبودی کے لئے بلکہ ہر فردِ واحد کو سُکھ دینے کے لئے بہتے رہے۔

حضورؓ کا ایک شعر حضور کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ فرماتے ہیں ؎

میرے آقا پیش ہے یہ حاصلِ شام و سحر
سینۂ صافی کی آہیں آنکھ کے لعل و گوہر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خلافت کا دَور اتنا زریں ہے کہ اسکی چمک سے ایک عالم منور ہو گیا اور اس میں اللہ تعالیٰ کے انوار اور خدا کی رحمتیں آسمان سے اترتی ہوئیں دنیا نے دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی تعلق آپ سے رہا۔ کئی مواقع ایسے آئے کہ اغیار نے ملیغار کی مگر آپ کی پُرتاثیر، پُروقار اور سحر انگیز آواز کانوں میں گونجی گھبراؤ مت خدا میری طرف دوڑا چلا آ رہا ہے اور فی الواقعہ خدا کو آتے ہوئے ہماری آنکھوں نے دیکھا۔

آپ کے احسانات کا دائرہ وسیع ہوتے ہوتے کُل انسانیت پر محیط ہو گیا۔ آپ نے ایثار و قربانی سے جماعت کی ایسی تربیت کی جس کا اثر قیامت تک رہیگا حضورؓ کی خلاقی جھکی جھکی مگر دور اندیش نگاہوں نے آئندہ کے فتنوں کو قبل از وقت بھانپ لیا اور ایسے اصول وضع کئے کہ خلافت کی نعمت قرآنی وعدوں کے مطابق ہمیشہ اور مستقل طور پر جماعت سے وابستہ رہے ہمارا تو یہ عقیدہ ہے اور قرآن مجید نے واضح طور پر بتلایا ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے جیسا کہ آیت استخلاف اس پر شاہد ناطق ہے۔ خلافت کوئی میراث نہیں جاگیر نہیں اور گدی نشینی نہیں جو کہ باپ کے بعد اس کے بیٹے کو ضرور ملے بلکہ اللہ تعالیٰ کا وہ احسان اور خدا کی وہ نعمتِ غیر مترقبہ ہے جو صالحین کی جماعت کو دی جاتی ہے۔

جب تک قوم میں ایسے افراد ہوتے ہیں جو دل کی گہرائیوں سے خدا کے حضور یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم اسلام کا جھنڈا دنیا میں بلند کریں گے اور اپنے اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ اپنی جان مال اور عزت کی قربانی کے لئے جب کبھی قوم کو ضرورت ہو تیار رہیں گے اور قومِ موسیٰ کی طرح یہ نہیں کہیں گے اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ بلکہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی اتباع کرتے ہوئے یہ کہیں گے کہ ہم اسلام کے جھنڈے کے آگے بھی لڑیں گے پیچھے بھی لڑیں گے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تک نہیں پہنچ سکے گا۔ جب تک وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ جائے ہمارا مطمح نظر اور زندگی کا مقصد صرف اور صرف اسلام کی ترقی اور قرآن کی تعلیمات کی اشاعت ہوگا جس کا اظہار ہم اپنی زبان سے بھی کریں گے اور اپنے اعمال سے بھی۔ تب اللہ تعالیٰ کی محبت جوش مارتی ہے اور خدا ایسی جماعت کو ایک ایسا تحفہ دیتا ہے جس کی برکت سے جب تک ایسے افراد زندہ رہیں دنیا کو فیض پہنچتا رہتا ہے وہ جماعت غیر معمولی حالات میں بھی کامیابی و کامرانی کی طرف گامزن رہتی ہے اور خدا کا یہ تحفہ خلافت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد کسی کو بھی یہ خیال نہ تھا کہ خلافت ہمارا حق ہے اور ہمیں ملنا چاہیئے بلکہ اس وقت ہر دل غمگسار تھا اور روحیں سوگوار اور آنکھیں اشکبار تھیں۔ ہر قلبِ مضطر سے یہی دعا نکلتی تھی کہ خدایا جس ہستی سے ہمیں بے پناہ محبت تھی جس کے آنکھ کے اشارے پر ہم اپنا تن من دھن قربان کرنے کے لئے تیار تھے اور ہمارے ہر سانس کے ساتھ یہ تمنّا وابستہ تھی کہ تُو اسے عمر خضر عطا کر اور ہماری زندگیوں میں یہ صدمہ ہمیں نہ دے لیکن تیری خاص مشیت کے تحت وہ جلیل القدر اور نادر الوجود شخصیت تیرے حضور پہنچ گئی۔ اب تُو ہمارا حافظ و نگہبان ہو اور تیرے اس پیارے بندے نے جس الحاح اور گریہ و زاری سے دعائیں کی تھیں انہیں قبول فرما اور جماعت کا شیرازہ قیامت تک منتشر نہ ہو۔ آپ کی وفات کے وقت میں بھی اپنے خاندان کے دیگر افراد کے ہمراہ آپ کے پاس کھڑا تھا اور یقین نہ آتا تھا کہ ہمارا باپ جس کی پدرانہ شفقت، لافانی محبت اور بے مثال پیار نے ہمیشہ حزن و غم سے بے نیاز رکھا آج ہم سے جُدا ہو گیا لیکن كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کی آواز نے چونکا دیا پھر آپ سے سچ کہتا ہوں کہ آپ کی اولاد کو جو پہلا احساس ہُوا وہ یہ نہیں تھا کہ ہم یتیم رہ گئے بلکہ سب بے اختیار یک زبان کہہ اٹھے یا اللہ اس جماعت کو اپنی پناہ میں لے لے جس کی تیرے موعود خلیفہ نے ایک لمبے عرصہ تک اپنے خون سے آبیاری کی اور جسے اس نے اپنی بیویوں بچّوں اور عزیزوں سے زیادہ چاہا اور جسے سوز و گداز سے کھینچی۔ اتفاق اور اتحاد کے لئے تجھ سے دعائیں کیں آج اس جماعت کو یتیم نہ کرنا۔ میں نے آپ کی دعاؤں کو اس طرح پورے ہوتے دیکھا کہ جب پیر کی رات انتخاب خلافت کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صرف پانچ افراد تھے اور وہ بھی بحیثیت عہدیدار اس کے ممبر تھے اور باقی ۲۰۱ دوسرے اصحاب تھے اور انہوں نے کسی ایک کو خواہ کوئی ہوتا خلیفہ منتخب کرنا تھا۔ چونکہ خلیفہ خدا خود بناتا ہے بندے تو محض ایک وسیلہ بنتے ہیں لہٰذا خدا کے فرشتوں نے ارکان کمیٹی کے قلوب پر القاء کرنا شروع کیا اور پھر سب ہی بغیر اختلاف کے ایک ہاتھ پر جمع ہو گئے۔ اور جب یہ اعلان لاؤڈ سپیکر پر ہُوا اس وقت ہزاروں فدایانِ اسلام کسی فیصلہ کے منتظر تھے اعلان کی آواز کے ساتھ ہی بے ساختہ سب کی زبان سے جو لفظ نکلا وہ الحمد للہ تھا۔

میں یہ لفظ ذہن میں محفوظ کر کے سیدھا آپ کے جسدِ اطہر کے پاس گیا اور عرض کی آپ نے جس سوز و گداز سے جماعت کے اتحاد، اتفاق اور یکجہتی کے لئے دعائیں کی تھیں۔ آپ کی وفات کو ۲۴ گھنٹے نہیں گزرے کہ میں نے اس کی قبولیت کا نظارہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ آیا ہوں۔ پس اے وہ روح جو خلد بریں میں مقیم ہے خدا کی ہزاروں رحمتیں اور درود ہوں تجھ پر خدا کا سایہ تیری زندگی میں بھی تیرے پر اور جماعت پر رہا اور تیرے وصال کے بعد بھی خدا نے اپنا ہاتھ ہم پر رکھ لیا۔ پس تُو خوش و مسرور ہو جا کہ تیری زندگی کی آرزو پوری ہو گئی۔ اس وقت ہر دل گریہ و زاری سے دعا کر رہا تھا۔

خدا نے یہ دعا قبول کر لی اور خدا کے فرشتے آسمان سے نازل ہوئے اور دلوں کو سکینت دینے لگے۔ تقدیر الٰہی کام کرنے لگی اور مومنین کی اس جماعت کو جو یہ عہد کئے ہوئے تھے کہ اے ہمارے محبوب امام! تُو نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس جھنڈے کو اپنی زندگی کے آخری سانس تک بلند کئے رکھا۔ ہم اپنی زندگیوں میں اسے سرنگوں نہ ہونے دیں گے بلکہ اپنی نسلوں کو تاکید کرتے رہیں گے کہ وہ سعید روحوں کو قیامت تک اسلام سے وابستہ کرتے چلے جائیں۔

تب قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر کا ظہور ہُوا اور خدا کے فرستادہ کی جماعت ایک بار پھر خلافت کی نعمت سے متمتع کر دی گئی۔

پس اے رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) کی محبت کا دم بھرنے والو اور اسلام کی اشاعت کا بیڑہ اٹھانیوالو تمہارے محبوب آقا نے اس دنیا سے رخصت ہوتے جو امانت تمہارے سپرد کی ہے اس نعمت کی قدر کرو اور رہتی

تک اس کے ساتھ وابستہ رہو بلکہ اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کو تاکید کرتے رہو کہ وہ اس لافانی تحفہ کو جو خدا کی طرف سے دیا گیا ہے۔ وابستہ رہو۔

جیسا کہ میں لکھ چکا ہوں۔ خلافت کسی فرد واحد کی جاگیر نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کا عطیہ ہے۔ جب تک ہم اسکو قائم رکھیں گے اور اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کریں گے۔ خدا کے فرشتے ہماری حفاظت کریں گے۔ اور دشمن قیامت تک ہم پر غلبہ نہ پا سکے گا بلکہ ہم ہر میدان میں فتح و ظفر کے ساتھ بڑھتے چلے جائیں گے۔

## درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بڑے بھائی چوہدری فضل الرحمٰن صاحب اسلم نائب تحصیلدار لودھراں بعارضہ جگر و معدہ بیمار ہیں اور کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار: عبدالشکور
صدر جماعت احمدیہ۔ ملتان چھاؤنی

۲۔ خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بیمار اور پریشانیوں میں مبتلا چلا آرہا ہے۔ احباب صحت اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کریں۔
(منشی محمد اسمٰعیل از چنیوٹ)

اذکروا موتٰکم بالخیر

## مکرمہ والدہ صاحبہ میاں عبدالعزیز صاحب بٹ آف نیروبی کا انتقال

برادرم مکرم عبدالعزیز صاحب بٹ آف کڑیانوالہ حال نیروبی نے اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ بیگم بی بی صاحبہ جو گذشتہ کچھ دنوں سے بیمار تھیں۔ مورخہ ۱۰ نومبر جمعرات کی رات کو ۸۵ سال کی عمر پا کر وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت عابدہ اور دعاگو اور شب بیدار خاتون تھیں۔ آخر وقت تک نماز روزہ کی پابند رہیں۔ غریب پرور تھیں۔ حاجتمندوں کی حاجات کو پورا کرنے میں خوشی محسوس کرتی تھیں۔ ان کے لڑکے جو کچھ انہیں دیتے غرباء میں تقسیم کر دیتیں۔ پارچات اور پونڈ تک بھی کسی کو ضرورت پیش آتی تو اتار کر دے دیا۔ مورخہ ۱۹ نومبر جمعۃ المبارک نیروبی کے احمدیہ قبرستان میں دفن ہوئیں۔ احباب جماعت اور دیگر متعلقین نے جنازہ میں شمولیت کی۔ برادرم مکرم عبدالعزیز صاحب بٹ نے جماعت کو پانچ ہزار شلنگ صدقہ جاریہ کے طور پر اپنی والدہ محترمہ کی طرف سے پیش کرنے کا وعدہ کیا۔ اس خاندان کے افراد نے مشرقی افریقہ کی بلیغتر مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر میں اور دیگر جماعتی کاموں کے لئے بڑی بھاری رقوم دی ہیں اور سلسلہ کی مالی امداد میں ہمیشہ دلی مسرت کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ جنہیں حج کے ادا کرنے کی بھی توفیق ملی تھی کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے سب بچوں اور عزیزوں اور متعلقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور اپنی والدہ محترمہ کی نیکی کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس نیک خاتون کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا فرما دیں۔

خاکسار شیخ مبارک احمد
سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

---

# پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

## پہلا دن ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار

### (اجلاس اوّل)

| وقت | پروگرام | |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۵ | تلاوت قرآن کریم | مکرمہ حامدۃ البشریٰ منّاجی ایم اے |
| ۹-۳۵ ″ ۹-۴۵ | نظم | |
| ۹-۴۵ ″ ۱۰-۰۰ | افتتاحی تقریر | حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی |
| ۱۰-۰۰ ″ ۱۰-۳۰ | پیشگوئی مصلح موعود | محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ ایم اے |
| ۱۰-۳۰ ″ ۱۰-۴۰ | نظم | |
| ۱۰-۴۰ ″ ۱۰-۵۵ | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عشق | مکرمہ حامدۃ البشریٰ منّاجی ایم اے |
| ۱۰-۵۵ ″ ۱۱-۱۵ | پردہ | مکرمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے |
| ۱۱-۱۵ ″ ۱۱-۴۵ | پیغام | صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ |

نماز ظہر و عصر

### (دوسرا اجلاس)

| وقت | پروگرام | |
|---|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |

مردانہ جلسہ گاہ کی تینوں تقاریر بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنائی جائیں گی جو مندرجہ ذیل ہوں گی۔

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | افتتاحی تقریر | حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |
| (۲) | مقام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام | محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ |
| (۳) | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسیہ | محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور |

## دوسرا دن بروز پیر ۲۰ دسمبر ۱۹۶۵ء

### (اجلاس اوّل)

| وقت | پروگرام | |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم | مکرمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے |
| ۹-۳۰ ″ ۹-۴۵ | نظم | |
| ۹-۴۵ ″ ۱۰-۲۵ | صداقت حضرت مسیح موعود از روئے قرآن و حدیث | مکرمہ امۃ المالک صاحبہ ایم اے راولپنڈی |
| ۱۰-۲۵ ″ ۱۰-۴۰ | دور حاضرہ میں احمدی خواتین کے فرائض | مکرمہ امۃ القیوم الفت صاحبہ جھنگ صدر |
| ۱۱-۰۰ | تقریر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز | |

### (اجلاس دوئم)

۱-۴۵ تا ۴-۱۵ مندرجہ ذیل تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنائی جائینگی

بعد تلاوت قرآن کریم و نظم

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں | تقریر۔ جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر |
| (۲) | اسلام کا عالمگیر غلبہ | تقریر۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن |
| (۳) | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان دنیا میں | ″ ۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ |

## تیسرا دن بروز منگل ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء

### (اجلاس اوّل)

| وقت | پروگرام | |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم | مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ |
| ۹-۳۰ ″ ۹-۴۵ | نظم | |
| ۹-۴۵ ″ ۱۰-۱۵ | عہد خلافت ثانیہ میں احمدی مستورات کی ترقی | مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ ایم اے سیالکوٹ |
| ۱۰-۱۵ ″ ۱۰-۳۵ | مغربی تہذیب اور ہماری خواتین | مکرمہ صادقہ قمر صاحبہ ایم اے فائنل |
| ۱۰-۳۵ ″ ۱۰-۴۵ | نظم | |
| ۱۰-۴۵ کے بعد | حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ۲۰ دسمبر کی مردانہ جلسہ گاہ کی تقریر بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنائی جائیگی | |

### (دوسرا اجلاس)

اس اجلاس میں مردانہ جلسہ گاہ کی مندرجہ ذیل تقاریر بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنائی جائینگی

| وقت | پروگرام | |
|---|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰۰ ″ ۲-۴۵ | اسلامی عقائد | تقریر مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ |
| ۲-۴۵ ″ ۳-۳۰ | مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام | محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید |
| ۳-۳۰ ″ ۳-۴۰ | نظم | |
| ۳-۴۰ ″ ۳-۵۵ | حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے عہد خلافت میں جماعت احمدیہ کا استحکام | مکرمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ ایم اے |
| ۳-۵۵ ″ ۴-۱۵ | الوداعی خطاب اور دعا | حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی |

نوٹ:۔ پروگرام میں تبدیلی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی اجازت سے کی جا سکتی ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# وصایا

**ضروری نوٹ:-**

۱- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

**مثل نمبر ۱۷۹۳:-** میں حمید اللہ باجوہ ولد چوہدری نصر اللہ خاں صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن محمود پور چک ۵۵/۲ - ۷ ڈاک خانہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۶/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ نہیں ہے مجھے مبلغ ۲۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدنی جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جائے۔

العبد:- حمید اللہ باجوہ۔

گواہ شد:- نصر اللہ خاں ولد چوہدری غلام سرور صاحب محمود پور چک ۵۵/۲ - ۷

گواہ شد:- غلام حیدر احمد زعیم مجلس انصار اللہ چک نمبر ۵۵/۲ - ۷

**مثل نمبر ۱۷۹۴:-** میں محمد لطیف ولد بھتے خاں صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے میں اس وقت بطور ڈرائیور کے دفتر تحریک جدید کا ملازم ہوں مجھے اس وقت ۱۱۴/- ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد محمد لطیف ڈرائیور دفتر تحریک جدید کوارٹرز تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد:- محمد حسین بقلم خود گولبازار۔ ربوہ

گواہ شد:- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا ربوہ

**مثل نمبر ۱۷۹۵:-** میں فضل الٰہی چوہدری ولد چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۹/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں قریباً ۱۲ ایکڑ اراضی جدی ہم تین بھائیوں میں مشترک ہے جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ جب یہ جائداد تقسیم ہو تو میرے حصہ جائداد پر یہ وصیت حاوی ہو گی لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ۵۲۵/ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے علاوہ میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد- فضل الٰہی کوٹھی 51-C سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودہا۔

گواہ شد:- محمد محسن ہاشمی قائد ضلع سرگودہا۔

گواہ شد:- محمد عالم ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر حال بینجر ریلوے ایجنسی سرگودہا۔

**مثل نمبر ۱۷۹۶:-** میں غلام فاطمہ میر بیوہ میر محمد ابراہیم صاحب قوم میر کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں بیوہ ہوں۔ میری جائداد منقولہ دس تولہ سونا ہے جو بصورت زیور ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ زیور کی قیمت ۱۳۰۰/- روپے ہے۔ میں نے اس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۱۳۰/- روپے نقد ادا کر دیا ہے۔ میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں گی تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کر دوں گی۔ الامۃ غلام فاطمہ میر بیوہ میر محمد ابراہیم صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد- مبشر احمد طاہر پسر موصیہ

گواہ شد:- قاسم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ۔

**مثل نمبر ۱۷۹۷:-** میں سلمیٰ بنت محمد حسین صاحب قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن سکھیکی ضلع گوجرانوالہ۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

لاکٹ طلائی قیمتی ۱۷۰/- روپے ہے، کانٹے طلائی قیمتی ۱۳۰/- روپے۔ کل میزان ۳۰۰/- روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ الامۃ سلمیٰ

گواہ شد:- محمود احمد بقلم خود دود میڈیکل سٹورز سرگودہا

گواہ شد:- نذیر احمد مبشر نائب وکیل التبشیر- ربوہ

**مثل نمبر ۱۷۹۸:-** میں صبیحہ بنت چوہدری محمد حسین صاحب قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سکھیکی ضلع گوجرانوالہ۔

میری جائداد حسب ذیل ہے:-

| | | |
|---|---|---|
| ۱- کانٹے طلائی قیمتی | .. ۱۳۰ | روپے |
| ۲- انگوٹھی طلائی قیمتی | .. ۳۰ | روپے |
| ۳- نقد | .. ۴۰ | روپے |
| میزان | .. ۲۰۰ | روپے |

میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی

الامۃ:- صبیحہ

گواہ شد:- محمود احمد بقلم خود ودود میڈیکل سٹورز سرگودہا۔

گواہ شد:- نذیر احمد مبشر- نائب وکیل التبشیر ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینجر
الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

**مرہم سفید**

بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے .. ۱ روپیہ

**حب مسان**

سوکھے کے بخار کی مجرب دوا .. ۲ "

**گڑھتی**

پیدائش کے بعد بچے کی پہلی غذا .. ۱ "

**بچوں کی چونڈی**

دستوں کو روکنے کے لئے بہترین دوا .. ۱ "

**حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ گوجرانوالہ**

**دماغی امراض**

مثلاً مالیخولیا۔ وہم، وسوسہ، جنون، دیوانگی بے خوابی اور پاگل پن کا کامیاب علاج،

دواخانہ حکیم عبدالعزیز۔ کھوکھر منزل چک چٹھہ

تحصیل حافظ آباد۔ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ

**قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ**

**سرمہ نور رجسٹرڈ**

جملہ امراض چشم کیلئے

اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

**شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ**

کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

# جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے :-

۱- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا کہ سفر میں بھی سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفید ہوں

۲- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو غیر ضروری سامان کپڑے یا زیورات نہ لائیں۔

۳- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں۔

۴- گاڑی میں سوار ہونے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵- بچوں کو زیورات نہ پہنائیں۔ بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷- آپ جب ریلوے سٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد سٹیشن یا اڈے سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸- جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسے میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں

۹- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس لئے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت سٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر، یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعہ پر جیب کتروں سے بھی ہوشیار رہیں۔

۱۰- اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام لوگ آپ کے بٹوے کی رقم کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲- دوران قیام ربوہ کی پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے

۱۳- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں۔ یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴- سفر کے دوران متواتر استغفار- درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

۱۵- جلسہ سالانہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے

۱۶- جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

## ضروری اعلان

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی دوست بلا حصول اجازت انچارج صاحب تالیف و اشاعت جو محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد ہیں کوئی کتاب شائع نہ کریں۔ خاص طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واقعات و سوانح اپنے طور پر کوئی دوست شائع کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

## عشرۂ تربیت

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے یکم دسمبر تا ۱۰ر دسمبر عشرۂ تربیت منانے کا پروگرام بنایا ہے۔ جملہ خدام اور اطفال ان امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

۱- پانچوں نمازیں پورے تعہد اور التزام کے ساتھ باجماعت ادا کی جائیں

۲- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجیں۔

۳- دعا ذکر الٰہی اور استغفار کثرت سے کریں

۴- سچ کو اپنا شعار بنائیں اور جھوٹ سے بکلی اجتناب کریں۔

۵- باہمی محبت و اخوت قائم کی جائے اور ذاتی رنجش دور کر کے خدمت سلسلہ کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں

۶- بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کیا جائے

۷- بدظنی اور غیبت وغیرہ عیوب سے بہر طور مجتنب رہیں۔

۸- السلام علیکم کہنے کی عادت ڈالیں

۹- شعائر اسلامی کے قیام کی ہر ممکن کوشش کریں

۱۰- نماز تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں

۱۱- مسجد مبارک میں کم از کم ایک نماز ادا کریں۔

۱۲- بہشتی مقبرہ دعا کے لئے جائیں

(ناظم تربیت)

## جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دنیا کی ساٹھ مختلف زبانوں میں تقاریر

انشاء اللہ العزیز حسب سابق اس سال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے زیر انتظام جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے موقعہ پر مورخہ ۱۹ر دسمبر سات بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں دنیا کی کم و بیش ساٹھ مختلف زبانوں میں تقاریر پر مشتمل ایک اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں تقریر کرنے والے احباب فوری طور پر اپنے اسماء سے خاکسار کو مطلع کریں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہ کس کس زبان میں تقریر کر سکتے ہیں۔ اس دفعہ تمام تقاریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس اقتباس کے ترجمہ پر مشتمل ہوں گی:-

"میں خدا کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ میرا نام دنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا اور گو میں مر جاؤں گا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہو چکا ہے کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا۔ اور ہر شخص جو میرے مقابلہ میں کھڑا ہوگا وہ خدا کے فضل سے ناکام رہے گا ....

خدا نے مجھے اس مقام پر کھڑا کیا ہے کہ خواہ مخالف مجھے کتنی بھی گالیاں دیں مجھے کتنا بھی برا سمجھیں بہرحال دنیا کی کسی بڑی سے بڑی طاقت کے بھی اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام اسلام کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج نہیں آج سے چالیس پچاس سال بلکہ سو سال بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ میں نے جو کچھ کہا وہ صحیح کہا تھا یا غلط۔ میں بے شک اس وقت موجود نہیں ہوں گا مگر جب اسلام اور احمدیت کی اشاعت کی تاریخ لکھی جائے گی تو مسلمان مورخ اس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے۔ اگر وہ میرے نام کو اس تاریخ میں سے کاٹ ڈالے گا تو احمدیت کی تاریخ کا ایک بڑا حصہ کٹ جائیگا ایک بہت بڑا خلاء واقع ہو جائے گا جس کو پُر کرنے والا کوئی نہیں ملے گا۔"

خاکسار
محمد شفیق قیصر
(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن مائسنسٹ
پوسٹ بکس ۸۷ ملتان
۸۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴